Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۲۷رمئی ۲۰۱۸

نئی دہلی

مرکزی حکومت کا یو پی ایس سی کیڈر الاٹمنٹ نظام میں تبدیلی کا قدم ملک کے جامع و جمہوری اقدار کے لیے خطرہ: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے ایک بیان میں یو پی ایس سی افسروں کی تقرری کے موجودہ نظام میں تبدیلی لانے اور اسے فاؤنڈیشن کورس میں کارکردگی کی بنیاد پر کرنے کی مرکزی حکومت کی تجویز کی مذمت کی۔

اس ضمن میں ڈپارٹمنٹ آف پرسنل اینڈ ٹریننگ (ڈی او پی ٹی) نے متعلقہ محکموں کو ایک خط بھیج کر یو پی ایس سی سول سروسز امتحانات پاس کرنے کے فوراً بعد افسروں کی تقرری کے موجودہ طریقے کے بجائے، فاؤنڈیشن کورس میں کارکردگی کی بنیاد پر تقرری کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے کہا ہے۔

یو پی ایس سی سول سروسز امتحانات کے تینوں مراحل - پری، مینس اور انٹرویو - کو کامیابی کے ساتھ پاس کرنے والے امیدواروں کو مسوری میں واقع لال بہادر شاستری نیشنل اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن (ایل بی ایس این اے اے) میں ۱۵ر ماہ طویل فاؤنڈیشن کورس سے ہو کر گذرنا پڑے گا۔ موجودہ وقت میں یو پی ایس سی کے ذریعہ تحریری امتحان اور انٹرویو میں حاصل شدہ نمبرات کی بنیاد پر آئی اے ایس، آئی پی ایس، آئی ایف ایس و دیگر سروسز فاؤنڈیشن کورس سے پہلے ہی الاٹ کی جاتی ہیں۔

موجودہ نظام اپنے تشکیل کے وقت سے ہی انتہائی شفاف اور قابل اعتبار ثابت ہوا ہے۔ مودی حکومت میں جہاں بہت سے اداروں نے اپنی معتبریت کھو دی ہے، وہیں یو پی ایس سی ان چند اداروں میں سے ایک ہے، جن کی دیانتداری اور غیر جانبداری پر کبھی شک نہیں کیا گیا ہے۔ اگر سروسز کے لیے فاؤنڈیشن کورس کے بعد انتخاب عمل میں آئے گا، تو یو پی ایس سی امتحانات کی حیثیت محض ایک کوالیفائنگ ایگزام تک سمٹ جائے گی۔

دستور کی دفعہ نمبر ۳۲۰ واضح طور پر یو پی ایس سی کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ مرکز میں خدمات کے لیے امتحانات کا انعقاد کرے۔ کیڈر الاٹمنٹ امتحانات کے بعد کا لازمی اور معقول حصہ ہے۔ لہٰذا ایسے معتبر ادارے کے کردار کو کمزور کرنے کی ہر کوشش کی مزاحمت ہونی چاہئے۔

مجوزہ تبدیلی سے بدعنوانی، بدچلنی اور طرف داری کو فروغ ملے گا اور سیاست دانوں و سرکاری ملازمین کو تقرری کو متاثر کرنے کا موقع مل جائے گا۔ نتیجۃً وقت کے ساتھ نظم و نسق عامہ کا معیار گر جائے گا۔ ہندوستان کے واقعی ایک جمہوری ملک ہونے کے لیے نظم و نسق عامہ کا سیاسی مداخلت سے پاک رہنا بے حد ضروری ہے۔ ساتھ ہی اس کی وجہ سے ذات پات، برادری، مذہب اور علاقائیت کی بنیاد پر امتیاز اور جانبداری کی راہ بھی ہموار ہو جائے گی، جو کہ ملک کی جامعیت کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے اور اس سے اکثریت پرستی کو بڑھاوا ملے گا۔

ای ابوبکر نے جمہوریت پر یقین رکھنے والے تمام لوگوں سے حکومت کے اس غیر جمہوری قدم کے خلاف اپنی آواز بلند کرنے کی اپیل کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

مرکز، نئی دہلی